Digitized by Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۵۴ د | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | فون : ۴۰۵

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

خطبہ نمبر ۲

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱ | بدھ ۲۳ ربیع الاول ۱۴۰۲ھ ، ۲۰ صلح ۱۳۶۱ ہش ، ۲۰ جنوری ۱۹۸۲ء | نمبر ۱۵

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۱۹ صلح / جنوری - سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

" طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ "

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے ہمارے پیارے آقا ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی سے رکھے آپ کو روح القدس کی تائید سے نوازے اور ہر لمحہ حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

- حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کل شام سے بلڈ پریشر زیادہ ہو جانے، کمزوری اور سر درد کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

تحریک جدید اور نصرت جہاں سکیم کے تحت نازل ہونیوالے افضال خداوندی کا تذکرہ

"مجھے ذرہ ناچیز کو اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ میں پکڑ کر اعلان کیا کہ میں اسکے ذریعے سے انقلاب لاؤں گا"

تیزی اختیار کریں اور سستیوں کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو کم نہ کریں

وقف عارضی کی سکیم آپ کے فائدہ کے لئے ہے اسے اختیار کریں

جماعت احمدیہ کے ۸۹ ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز دوسرے اجلاس سے سیدنا حضور ایدہ اللہ کا خطاب

(آٹھویں - اور آخری قسط)

ربوہ :- جماعت احمدیہ کے ۸۹ ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز ۲۷ دسمبر ۱۹۸۱ء کو دوسرے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ پر نازل ہونے والے اللہ تعالیٰ کے افضال و انعامات کے ضمن میں تحریک جدید کے تحت نازل ہونے والے افضال و انعامات کا بھی ذکر فرمایا۔ حضور نے فرمایا کہ تحریک جدید نے امسال بہت سے ممالک میں نئے مشن ہاؤسز کھولے ہیں۔ اس سال کے دوران ۳۴ نئی مساجد، چھ ممالک میں، تحریک جدید کے ماتحت تعمیر ہوئی ہیں۔ اس کے علاوہ بڑی کثرت سے لٹریچر شائع ہوا ہے جن میں فولڈرز بھی شامل ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ بعض جگہ صد سالہ جوبلی منصوبہ اور تحریک جدید مل کر کام کرتے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے تحریک جدید کے ماتحت کام کرنے والے ہسپتالوں کا بھی ذکر فرمایا اور فرمایا کہ بڑی تعداد میں ہسپتال افریقہ کے ممالک میں کھل گئے ہیں۔ ہر ہسپتال خدا تعالیٰ کی قدرتوں کا زندہ نشان اور اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور جماعت احمدیہ کی صداقت کی بیّن دلیل ہے۔ حضور نے فرمایا کہ ہمارے ہسپتال اتنی شہرت کے حامل ہیں کہ دوسرے ممالک سے بڑے بڑے امیر لوگ ہمارے ہسپتال آئے اور صحت یاب ہو کر گئے۔ جن بیماروں کو یورپ کے ڈاکٹروں نے لاعلاج قرار دیا تھا ان کو ہمارے ہسپتالوں کی وساطت سے شفا مل گئی۔ اس وقت مغربی افریقہ میں جماعت احمدیہ کے بیس ہسپتال قائم ہیں اور ان ملکوں کے عوام اور حکومتوں پر اتنا اثر ہے ان کا کہ وہاں کی حکومتیں ہمارے پیچھے پڑ کر ہم سے نئے ہسپتال اور سکول بھی کھلوا رہی ہیں۔ حضور نے فرمایا ساری دنیا کے دل خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں جیتنے کے لئے ایک انقلاب عظیم دلوں میں بپا ہونا شروع ہو گیا، اس کے کچھ نتائج آج آ گئے ہیں کچھ کل آئیں گے کچھ پرسوں! حضور نے فرمایا تم کچھ فکر نہ کرو دنیا کی مخالفت بادلوں کی ٹکڑیوں کی شکل میں آتی ہے اور ایک وقت آئے گا کہ اسلام کا نور اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا حسن آسمان پر اس طرح چمکے گا کہ اندھیرے پیدا کرنے والی کالی بدلیوں کا نشان بھی کسی کو نظر نہیں آئے گا۔ انشاء اللہ

نصرت جہاں

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے قدرت ثانیہ کے دور ثالثہ کے عظیم الٰہی منصوبے نصرت جہاں سکیم کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا اس سکیم کے تحت اب تک مغربی افریقہ کے ممالک میں ۲۱ سکول کھولے جا چکے ہیں۔ جو اچھے طالب علم اور اچھے کھلاڑی اور اچھے انسان پیدا کر رہے ہیں۔ باپ کہتا ہے کہ بچوں کو " احمدیہ " میں داخل کروانا ہے اور بیٹا بھی کہتا ہے کہ میں نے " احمدیہ " میں داخل ہونا ہے۔ بڑے بڑے سیاسی لیڈر، سوشل لیڈر، اور بڑے بڑے ماہر اقتصادیات مانتے ہیں کہ جماعت احمدیہ کے سکولوں نے علمی لحاظ سے باقی سکولوں میں مابہ الامتیاز پیدا کر دیا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ بعض دوستوں نے یہ مشورہ دیا تھا کہ نصرت جہاں منصوبے کی رقم کو ریزرو میں رکھ دیا جائے اور اس سے نفع لے کر کام کیا جائے۔ لیکن میں نے خدا تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے اس سے جو تجارت کی اس میں اس نے بے انداز برکت ڈالی۔ اس سکیم کے تحت ہمارا ابتدائی سرمایہ ۵۳ لاکھ روپے تھا۔ صرف اس سال نصرت جہاں کا بجٹ ۳ کروڑ روپے سے زائد ہے۔ اور ریزرو پیسے بھی باقی پڑے ہوئے

باقی صفحہ ۶ پر

- مورخہ ۲۵/۱۲/۸۱ بروز جمعہ بعد نماز مغرب مسجد مہدی گول بازار میں مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے میری بیٹی عزیزہ شفقت جہاں کے نکاح کا اعلان پچیس ہزار ۲۵۰۰۰ روپے حق مہر پر عزیزم خالد احمد ابن مکرم غلام محمد صاحب آف حیدر آباد سندھ کے ساتھ فرمایا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے موجب خیر و برکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

(برکت اللہ محمود مربی سلسلہ احمدیہ ملتان

- خاکسار کے بیٹے عزیزم فضل محمود صاحب بھٹو آف ماریشس کا نکاح عزیزہ ثمینہ عاطف بنت مکرم پروفیسر مسعود احمد صاحب عاطف ربوہ کے ساتھ مبلغ تیس ہزار روپے حق مہر پر ۳۰ دسمبر ۱۹۸۱ کو مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے اخویم مکرم مسعود احمد عاطف کے مکان واقع دار العلوم ربوہ پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ یہ رشتہ ہر دو خاندانوں اور جماعت احمدیہ کیلئے خیر و برکت کا موجب کرے۔ آمین

(احمد اللہ بھٹو آف ماریشس)

- مکرم میاں غلام احمد صاحب ڈھائی تین ماہ سے سول ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج رہ کر اب سی۔ ایم۔ ایچ راولپنڈی بغرض علاج تشریف لے گئے ہیں دعا فرمائیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور وہ جلد شفا پا کر اپنے گھر واپس آئیں۔ آمین۔

(ناصر جمال۔ انصاف کمپنی نیو گرین مارکیٹ فیصل آباد)

جیسا کہ حضرت اقدس فرماتے ہیں
" سب نبیوں نے یہی کہا ہے کہ اگر توبہ استغفار کرو گے تو خدا بخش دے گا "
(الحکم ۲۴ ستمبر ۱۹۰۷ء)

قائدین اضلاع متوجہ ہوں

ہمارا سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ انشاء اللہ العزیز مورخہ ۵، ۶، ۷ مارچ بروز جمعہ، ہفتہ اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ اس ٹورنامنٹ کو کامیاب بنانے کے لیے زیادہ سے زیادہ گھوڑے شامل کریں اور جملہ کوائف سے مرکز کو مطلع کریں۔

(مہتمم صحت جسمانی خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ ، پرنٹر: مسعود احمد ، پبلشر: سید عبد الحی ، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ ، قیمت: ۵۵ پیسے ،

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

بَلٰی مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ .... (البقرہ آیت ۱۱۳)

یہ وہ ارفع مقام ہے جس کی طرف جماعت احمدیہ کے ہر فرد کی حرکت ہے اور ہمیشہ رہنی چاہیئے

اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا کرے کہ اس جلسہ پر بھی ایسی تربیت حاصل کر سکیں کہ ہم اپنے عجز کے مقام کو پہچاننے والے اور خدا تعالیٰ کی عظمتوں کا عرفان رکھنے والے ہوں

از سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۵ فتح ۱۳۶۰ ہش مطابق ۲۵ دسمبر ۱۹۸۱ء

بمقام مردانہ جلسہ گاہ۔ ربوہ

مرتب:۔ مکرم بشیر احمد صاحب اختر صیغہ زود نویسی ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیت قرآنی پڑھی۔

بَلٰی مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ص وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۔ (البقرۃ آیت: ۱۱۳)

اور پھر فرمایا۔

قرآن کریم میں یہ بیان ہے کہ مومن، مومن میں بڑا فرق ہوتا ہے۔ جو اسلام لاتے ہیں ان کی ابتداء تو اس نچلے مقام سے شروع ہوتی ہے کہ اپنے آپ کو مسلمان کہہ لیا کرو۔

وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ط (الحجرات آیت: ۱۵)

ابھی تمہارے دل ایمان سے خالی ہیں، لیکن وہ مبتدی جن کی ابتداء یہاں سے شروع ہوتی ہے، وہ درجہ بدرجہ

روحانی میدانوں میں ترقی

کرتے ہوئے آخر میں ایک ایسے مقام تک پہنچتے ہیں جس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا (الانفال آیت: ۵)

کہ وہ سچے اور پورے اور حقیقی مومن ہیں۔

جو آیت میں نے ابھی تلاوت کی اس میں اس آخری رفعت کا ذکر ہے اور ان لوگوں کا ذکر اشارۃً ہے کہ جن کا خاتمہ بالخیر اس مقام پر ہو جاتا ہے۔ میں یہ اس لیے کہہ رہا ہوں کہ یہ دنیا ابتلاء اور امتحان کی دنیا ہے جہاں یہ ممکن ہے کہ ایک مبتدی کا روحانی میدان میں پاؤں پھسلے اور وہ روحانی طور پر "شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ" آگ کے گڑھے میں گر جائے، وہاں یہ بھی ممکن ہے کہ جو شخص روحانی ترقیات کرتے ہوئے بہت سی منازل طے کر کے کہیں کا کہیں آگے نکل جائے اس کے پاؤں میں بھی لغزش آئے اور خدا تعالیٰ کے دربار سے وہ دھتکارا جائے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا (الاحقاف آیت: ۲۰)

جیسے جیسے کسی کے عمل، عمل صالح ہوں گے، ویسے ویسے اس کا

درجہ اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں

ہوگا۔ تو جتنے انسان خدا تعالیٰ کا نام لیکر، اس کی عظمتوں کا کلمہ پڑھ کے اسے جل جلالہٗ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پہچان کر اسلام میں داخل ہوتے ہیں، اتنے ہی درجات ہیں جتنے افراد ہیں۔ لیکن وہ ایک باریک مسئلہ ہے جسے سمجھانے کے لیے میں یہ کہوں گا کہ جس طرح دنیا میں دو انسان کی شکل ایک نہیں، اسی طرح روحانی طور پر کسی دو انسان کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روحانیت کا مقام بھی ایک نہیں۔ اس میں بہت سی باتیں دخل انداز ہوتی ہیں جن کی تفصیل کی طرف اشارہ بھی اس وقت نہیں کیا جا سکتا۔ درجہ بدرجہ ترقی کرتے ہوئے یہی لوگ (وَ لِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا) ایک مسلسل جدّوجہد، ایک سعی، ایک مجاہدہ، ایک ہجرت، (ہجرت مکانی نہیں۔ ہجرت روحانی جو ہے کہ چھوٹے مقام کو چھوڑ کے بڑے کی طرف منتقل ہونے کی مقبول کوشش جس کے نتیجے میں ایک بلند مقام کی طرف ایک انسان منتقل ہو بھی جاتا ہے۔)

اس مسلسل کوشش کے بعد

ایک گروہ ایسا آگیا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا۔

یہ جو گروہ ہے اس کی کیفیت اللہ تعالیٰ نے بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ... والی آیت میں بیان کی ہے۔ وہ آئیڈیل (IDEAL) ہے۔ کوئی شخص اس آیت کو سُن کے اور اس کی تفسیر (جو حضرت اقدس۔ ناقل) نے بیان کی ہے جسے پڑھ کے سناؤں گا آپ کو، اسے) سُن کے اس شبہ میں نہ رہے ایک :۔ کہ سارے کے سارے مومن اس مقام تک پہنچے ہوئے ہیں۔ نہیں، سارے نہیں پہنچے ہوئے، لیکن جو پہنچے ہوئے ہیں وہ بھی اور جو نہیں پہنچے اس مقام کو، وہ بھی مسلسل اس کوشش میں ہیں کہ زندگی کے ہر آنے والے لمحہ میں ان پر اللہ تعالیٰ کی اس سے زیادہ برکات نازل ہوں جو گزرنے والے لمحے میں ان پر نازل ہوئیں۔ یہ

ایک مسلسل حرکت

روحانی میدانوں میں جاری ہے۔ نہ یہ غلط فہمی ہونی چاہیئے کہ جو مؤمنون حقا بن گئے، مرتے دم تک ان کو کوئی خطرہ نہیں۔ اس لیے کہ اس میدان کا کوئی کنارہ نہیں کہ جہاں پہنچ کے انسان کی کنارے پر پہنچنے کی کوشش ختم ہو جاتی ہے۔ کیونکہ یہ ساری کوشش خدا تعالیٰ کے قرب کے حصول کے لیے ہے اور جو بُعد انسان اور خدا میں ہے وہ غیر محدود ہے، نہ ختم ہونے والا ہے، لیکن قرب سے قریب ہوتا چلا جاتا ہے اور زیادہ سے زیادہ پیار انسان اللہ تعالیٰ کا حاصل کرتا رہتا ہے اپنی زندگی میں۔

یہ صحیح ہے کہ یہ آئیڈیل ہے

بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ

میں جو بیان ہوا۔ سارے یہاں تک نہیں پہنچے، لیکن یہ بھی درست ہے کہ ہر ایک کو اس آئیڈیل، اس اعلیٰ ترین مقام تک پہنچنے کے لیے (CONSCIOUSLY) بیدار زندگی گزارتے ہوئے کوشش کرنی چاہیئے، ورنہ ہلاکت ہے۔ (حضرت اقدس۔ ناقل) اس مقام کے متعلق جو فرماتے ہیں ایک مختصر سا اقتباس اس وقت میں پڑھ کے دوستوں کو سناؤں گا۔ اس کا ایک ایک حرف جو ہے وہ یاد رکھنے کے قابل ہے اور اس کے مطابق اپنی زندگی کو گزارنی کی کوشش کرنی چاہیئے۔

چونکہ یہ جلسہ سالانہ ہمارا تربیت کے لحاظ سے بہت ہی اہمیت رکھتا ہے اس واسطے میں نے اس کی ابتداء آج جمعہ میں اس مضمون سے شروع کی، تاکہ آپ کی توجہ اس طرف پھیروں کہ ان دنوں میں خصوصاً

آپ کوشش کریں

کہ جس قدر اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے آپ اپنی جھولیاں بھر سکیں وہ بھر لیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا کرے آمین۔

(حضرت اقدس۔ ناقل) فرماتے ہیں :۔

"اور

اصطلاحی معنی اسلام کے

وہ ہیں جو اس آیتِ کریمہ میں اس کی طرف اشارہ ہے یعنی یہ کہ بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۔ یعنی مسلمان وہ ہے ("وہ مسلمان جسے مُؤْمِنُوْنَ حَقًّا کے گروہ میں اللہ تعالیٰ نے شامل کیا" حضور ایدہ اللہ تعالیٰ) جو خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے تمام وجود کو سونپ دیوے یعنی اپنے وجود کو اللہ تعالیٰ کے لئے اور اس کے ارادوں کی پیروی کے لئے اور اس کی خوشنودی کے حاصل کرنے کے لئے وقف کر دیوے اور پھر نیک کاموں پر خدا تعالیٰ کے لئے قائم ہو جائے اور اپنے وجود کی تمام عملی طاقتیں اس کی راہ میں لگا دیوے"

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۳۶)

پھر آپ فرماتے ہیں :۔

"معلوم ہوا کہ

اسلام کی حقیقت

("یہ مُؤْمِنُوْنَ حَقًّا کی طرف اشارہ ہے" حضور ایدہ اللہ) نہایت ہی اعلیٰ ہے۔ اور کوئی انسان کبھی اس شریف لقب اہلِ اسلام سے حقیقی طور پر ملقّب نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنا سارا وجود مع اس کی تمام قوتوں اور خواہشوں اور ارادوں کے حوالہ بخدا نہ کر دیوے اور اپنی انانیت سے مع اس کے جمیع لوازم کے ہاتھ اٹھا کر اسی کی راہ میں نہ لگ جاوے۔ پس حقیقی طور پر اُسی وقت کسی کو مسلمان کہا جائیگا جب اس کی غافلانہ زندگی پر ایک سخت انقلاب وارد ہو کر اس کے نفسِ امارہ کا نقشِ ہستی مع اس کے تمام جذبات کے یکدفعہ مٹ جائے اور پھر اس موت کے بعد محسن للہ ہونے کے نئی زندگی اس میں پیدا ہو جائے اور وہ ایسی پاک زندگی ہو جو اس میں بجز طاعتِ خالق اور ہمدردیٔ مخلوق کے اور کچھ بھی نہ ہو"

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۳۸ تا صفحہ ۳۹)

اس کی تفصیل (حضرت اقدس۔ ناقل) نے آئینہ کمالاتِ اسلام میں ہی یہ فرمائی :۔

"اس جگہ ہر یک سچے طالب کے دل میں بالطبع یہ سوال پیدا ہو گا کہ مجھے کیا کرنا چاہیئے کہ تا یہ

مرتبہ عالیہ مکالمۂ الٰہیہ

حاصل کر سکوں۔ پس اس سوال کا جواب یہ ہے کہ یہ ایک نئی ہستی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جس میں نئی قوتیں، نئی طاقتیں، نئی زندگی عطا کی جاتی ہے اور نئی ہستی پہلی ہستی کی فنا کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی۔ اور جب پہلی ہستی ایک سچی اور حقیقی قربانی کے ذریعہ سے جو فدائے نفس اور فدائے عزت و مال و دیگر لوازمِ نفسانیہ سے مراد ہے بکلی جاتی رہے تو یہ دوسری ہستی فی الفور اس کی جگہ لے لیتی ہے۔ اور اگر یہ سوال کیا جائے کہ پہلی ہستی کے دور ہونے کے نشان کیا ہیں؟ تو

اس کا جواب یہ ہے

کہ جب پہلے خواص اور جذبات دور ہو کر نئے خواص اور نئے جذبات پیدا ہوں اور اپنی فطرت میں ایک انقلابِ عظیم نظر آوے اور تمام حالتیں کیا اخلاقی اور کیا ایمانی اور کیا تعبدی ایسی ہی بدلی ہوئی نظر آویں کہ گویا ان پر اب رنگ ہی اور ہے۔ غرض جب اپنے نفس پر نظر ڈالے تو اپنے تئیں ایک نیا آدمی پاوے اور ایسا ہی خدا تعالےٰ بھی نیا ہی دکھائی دے اور شکر اور صبر اور یادِ الٰہی میں نئی لذتیں پیدا ہو جائیں جن کی پہلے کچھ بھی خبر نہیں تھی اور بدیہی طور پر محسوس ہو کہ اب اپنا نفس اپنے ربّ پر بکلی متوکل اور غیر سے بکلی لاپروا ہے اور

تصورِ وجودِ حضرتِ باری

اس قدر اس کے دل پر استیلاء پکڑ گیا ہے کہ اب اس کی نظرِ شہود میں وجودِ غیر بکلی معدوم ہے اور تمام اسباب ہیچ اور ذلیل اور بیقدر نظر آتے ہیں اور صدق اور وفا کا مادہ اس قدر جوش میں آگیا ہے کہ ہر یک مصیبت کا تصور کرنے سے وہ مصیبت آسان معلوم ہوتی ہے اور نہ صرف تصور بلکہ مصائب کے وارد ہونے سے بھی ہر یک درد برنگ لذت نظر آتا ہے۔ تو جب یہ تمام علامات پیدا ہو جائیں تو سمجھنا چاہیئے کہ اب پہلی ہستی پر بکلی موت آگئی۔

اس موت کے پیدا ہو جانے سے عجیب طور کی قوتیں خدا تعالیٰ کی راہ میں پیدا ہو جاتی ہیں۔ وہ باتیں جو دوسرے کہتے ہیں پر کرتے نہیں اور وہ راہیں جو دوسرے دیکھتے ہیں پر چلتے نہیں اور وہ بوجھ جو دوسرے جانچتے ہیں پر اٹھاتے نہیں، ان سب امورِ شاقہ کی اس کو توفیق دی جاتی ہے۔ کیونکہ وہ اپنی قوت سے نہیں بلکہ ایک زبردست الٰہی طاقت اس کی اعانت اور امداد میں ہوتی ہے جو پہاڑوں سے زیادہ اس کو استحکام کی رُو سے کر دیتی ہے اور ایک وفادار دل اس کو بخشتی ہے۔ تب خدا تعالیٰ کے جلال کے لئے وہ کام اس سے صادر ہوتے ہیں اور وہ صدق کی باتیں ظہور میں آتی ہیں کہ انسان کیا چیز ہے اور آدمزاد کیا حقیقت ہے کہ خود بخود ان کو انجام دے سکے۔ وہ بکلی غیر سے منقطع ہو جاتا ہے اور ماسوا اللہ سے دونوں ہاتھ اٹھا لیتا ہے اور سب تفاوتوں اور فرقوں کو درمیان سے دور کر دیتا ہے اور وہ آزمایا جاتا اور دکھ دیا جاتا ہے اور طرح طرح کے امتحانات اس کو پیش آتے ہیں اور ایسی مصائب اور تکالیف اس پر پڑتی ہیں کہ اگر وہ پہاڑوں پر پڑتیں تو انہیں نابود کر دیتیں۔ اور اگر وہ آفتاب اور ماہتاب پر وارد ہوتیں تو وہ بھی تاریک ہو جاتے۔ لیکن وہ ثابت قدم رہتا ہے اور وہ تمام سختیوں کو بڑی انشراحِ صدر سے برداشت کر لیتا ہے اور

اگر وہ ھاونِ حوادث میں پیسا بھی جائے اور غبار سا کیا جائے تب بھی بغیر اِنِّی مَعَ اللّٰہ کے اور کوئی آواز اس کے اندر سے نہیں آتی۔ جب کسی کی حالت اس نوبت تک پہنچ جائے تو اس کا معاملہ اس عالم سے وراء الوراء ہو جاتا ہے اور ان تمام ہدایتوں اور مقاماتِ عالیہ کو ظلّی طور پر پا لیتا ہے۔ جو اس سے پہلے نبیوں اور رسولوں کو ملے تھے"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۲۱۱ تا صفحہ ۲۱۵)

یہ وہ آئیڈیل، یہ وہ ارفع مقام ہے جس کی طرف جماعت احمدیہ کے ہر فرد کی حرکت ہے اور ہونی چاہیئے اور رہنی چاہیئے۔

پس دعائیں کریں

کہ اللہ تعالےٰ آپ کو، ہم سب کو توفیق عطا کرے کہ وہ اس جلسہ پر بھی ایسی تربیت حاصل کر سکیں کہ اپنے عجز اور انکسار کے مقام کو پہچاننے والے ہوں اور خدا تعالیٰ کی عظمتوں اور رفعتوں اور اس کی بلندیوں کی معرفت اور عرفان رکھنے والے ہوں اور ایک مستقل حرکت ہر دوسری چیز کو بھول کے ہماری، اپنے ربِّ کریم کی طرف ہو رہی ہو اور خدا کرے کہ ہماری کوشش کو وہ قبول کرنے والا ہو اور خدا کرے کہ اس کے نتیجہ میں وہ بے انتہا فضل ہم پر، انفرادی طور پر بھی اور جماعتی طور پر بھی نازل کرنے والا ہو۔ آمین

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

امراء و صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں

امراء اور صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں ایک مرتبہ پھر یاد دہانی کی جا رہی ہے کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں ادائیگیوں کا آٹھواں مرحلہ ختم ہو رہا ہے آپ مہربانی فرما کر اپنے حالات کے مطابق سکیم بنا کر وصولیوں کے لئے پوری کوشش فرمائیں۔ آپ کی جماعت کا کوئی وعدہ کنندہ بقایا دار نہ رہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

قادیان جانے والے احباب مطلع رہیں

ایسے احباب جو قادیان جانے کا ارادہ رکھتے ہوں۔ پاکستان کے رہنے والے ہوں یا غیر ملکی ان کی اطلاع کے لئے بذریعہ اعلان ہذا یاد دہانی کرائی جاتی ہے کہ وہاں احمدی احباب ایک محدود ایریا میں رہتے ہیں جہاں صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر۔ مساجد۔ دار الضیافت وغیرہ۔ اور مکینوں کے رہائشی مکانات ہیں۔ چونکہ بعض اوقات بیک وقت جانیوالے مہمانوں کے لئے اکرامِ ضیف کے تحت ان کے مناسب حال قیام و طعام کے انتظامات میں دقت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لئے یہ مناسب سمجھا گیا ہے کہ ایسے احباب اپنی روانگی سے دو چار دن قبل نظارت خدمتِ درویشان ربوہ سے مشورہ کر کے جائیں۔ تاکہ وہاں کی صورتِ حال کے تحت ان کی راہنمائی کی جا سکے اور انہیں کوئی تکلیف نہ ہونے پائے۔

عہدیداران جماعت بھی براہِ مہربانی اسے نوٹ فرما لیں اور وقتاً فوقتاً اپنی جماعت میں اس کا اعلان کر دیا کریں تاکہ یہ امر احباب جماعت کے مستحضر رہے۔

(ناظر خدمتِ درویشان - ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ ماریشس کے جلسہ سالانہ ۱۹۸۱ء کی روداد

۔۔ قریباً دو ہزار مخلصین کی شرکت ۔۔ اپاہجوں کی دو تنظیموں کو دو ہزار روپے کا عطیہ

۔۔ وزیر بلدیات آنریبل الزے فعا نسوا کی شرکت

۔۔ ٹیلی ویژن اور ریڈیو پر جماعت کی مساعی کا پرچار

(مکرم صدیق احمد صاحب منور امیر و مشنری انچارج ماریشس)

اللہ تعالیٰ کا یہ احسانِ عظیم ہے کہ اس نے جماعت ہائے ماریشس کے افراد کو اس سال ۵، ۶ دسمبر ہفتہ اور اتوار کے روز اپنا جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ جلسہ سالانہ کی یہ مبارک تقریب احباب کی حاضری تنظیم و تقاریر کے معیار اور غیر از جماعت مہمانوں کی آمد کے لحاظ سے بہت کامیاب رہی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ ذیل میں اس مقدس اجتماع کی قدرے تفصیل کے ساتھ رپورٹ درج کی جاتی ہے۔

جلسہ سالانہ کی تیاری

جماعت ماریشس کی اس سالانہ کانفرنس کو کامیاب طور پر منعقد کرنے کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی جس کے ممبران کو کام کے مختلف شعبے تقسیم کئے گئے۔ ممبران کے نام مع شعبہ جات ذیل میں درج کئے جاتے ہیں:۔

- مکرم سبحان خدا رن صاحب اور مکرم بشیر تجو صاحب انچارج چندہ جلسہ سالانہ
- مکرم مبارک رمضان صاحب انچارج خوراک
- مکرم عزیز تجو صاحب۔ مکرم بدھن صاحب اور مکرم ناظم بگھیلو صاحب۔ انچارج صفائی تزئین اور تقسیم خوراک
- مکرم لطیف وارث علی صاحب انچارج پبلسٹی
- مکرم مبشر ڈومن صاحب انچارج دیگ۔
- مکرم اسمٰعیل سبحان صاحب انچارج استقبال مہمانان

ان تمام ممبران نے بہت توجہ اور محنت سے اپنے فرائض سرانجام دیئے۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ۔ احباب جماعت کو جلسہ کے انعقاد کے لئے کافی عرصہ قبل احمدیہ بلیٹن میں خبر شائع کر کے اطلاع دے دی گئی اور پروگرام بھی ممبران میں تقسیم کیا۔ پبلک کو مدعو کرنے کے لئے اخبارات میں اعلان شائع کیا گیا۔ نیز ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر اعلان کروایا گیا۔ خصوصی مہمانوں کو دعوتی کارڈز ارسال کر کے مدعو کیا گیا جلسہ سے پہلے ایک جمعہ کو تمام مساجد میں خطبہ جمعہ میں جلسہ سالانہ کی اہمیت بیان کی گئی۔ غرضیکہ مختلف ذرائع سے احمدیوں اور دیگر احباب کو جلسہ کے انعقاد سے آگاہ کر دیا گیا۔ برادرم عزیز تجو صاحب کی نگرانی میں خدام نے مرکزی مسجد دارالسلام کو روغن کیا اور مسجد کے احاطہ کو خوب صاف کیا۔ اس طرح جھنڈیوں اور قطعات سے مسجد کے اندرون اور احاطہ کو مزین کیا۔ خدام کے جذبۂ وقار عمل کو دیکھ کر اپنے بیگانے سبھی خوشی محسوس کر رہے تھے۔ اللّٰھم زد فزد

جلسہ سالانہ کا پہلا اجلاس

پروگرام کے مطابق ۵ دسمبر ہفتہ کے روز احباب کرام نے نماز ظہر و عصر جلسہ گاہ یعنی مرکزی مسجد دارالسلام میں ادا کی۔ نماز کے بعد پہلے اجلاس کا آغاز ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت جماعت روز ہل کے پریذیڈنٹ برادرم مبارک رمضان صاحب نے کی۔ صدر موصوف نے جلسہ کی اہمیت بیان کرتے ہوئے احباب کو تلقین کی کہ وہ اس مقدس تقریب سے پورا فائدہ اٹھائیں اور تقاریر کو توجہ سے سنیں۔ سب سے پہلے جناب غفور نوبی صاحب نے تلاوت قرآن کریم کی اور ان کے بعد جناب رشاد ہولاش صاحب نے نظم پڑھ کر سنائی۔ بعدہ خاکسار نے افتتاحیہ تقریر کی۔ خاکسار نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اس نے ہمیں زندگی دی کہ ایک بار پھر ہمیں جلسہ کی نعمت نصیب ہوئی حضرت اقدس نے جلسہ سالانہ میں شریک ہونے والوں کے لئے بہت دعائیں کیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے حق میں یہ دعائیں قبول فرمائے۔ پھر خاکسار نے حضور ایدہ اللہ کی دعا جو حضور نے ۱۹۶۸ء کے جلسہ پر کی تھی پڑھ کر سنائی۔ بعدہ راقم الحروف نے حضور کا خصوصی پیغام پڑھ کر سنایا جو حضور ایدہ اللہ نے ازراہِ شفقت ہمارے جلسہ کے لئے بھیجا تھا۔

خاکسار کی افتتاحی تقریر کے اختتام کے ساتھ اجتماعی دعا ہوئی۔ تمام بھائیوں اور بہنوں نے تضرع کے ساتھ جلسہ کی کامیابی کے لئے دعا کی۔ دعا کے بعد مکرم احمد سلطان غوث صاحب نے قرآنی آیت و الٰھکم الٰہٌ واحد کے موضوع پر حاضرین سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ مذہب کی بنیاد توحید الٰہی ہے۔ مقرر موصوف نے عیسائیوں کے عقیدہ تثلیث اور ہندوؤں کے مشرکانہ عقائد کی تردید کرتے ہوئے قرآنی آیت کی روشنی میں بتایا کہ رب کریم کو سب سے زیادہ ناراض کرنے والا عمل شرک ہے۔

مکرم سلطان غوث کی تقریر کے بعد مکرم مبشر ڈومن صاحب نے آیت قرآنی اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے علم کی اہمیت واضح کی اور اسلامی تاریخ میں مسلم سائنسدانوں نے عظیم کارناموں کا ذکر کیا اور کہا کہ ہر احمدی کو دینی و دنیوی تعلیم میں دوسروں سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

اس تقریر کے بعد علی بھائی رحیما صاحب نے نظم پڑھ کر سنائی۔ پروگرام کے مطابق اگلی تقریر مکرم عبدالستار سوکیہ صاحب کی تھی۔ آپ نے قرآنی آیت لَآ اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ کے عنوان پر حاضرین سے خطاب کیا۔ آپ نے مضبوط دلائل کے ساتھ اس تنقید کی تردید کی کہ اسلام جبر سے پھیلا ہے۔ انہوں نے حضرت بلالؓ، حضرت زیدؓ کی اسلام کے ساتھ والہانہ محبت کا ذکر کیا اور کہا کہ اگر یہ لوگ مجبوری میں مسلمان ہوئے تھے تو ناقابل برداشت دکھوں میں اسلام ترک کر سکتے تھے۔ مکرم سوکیہ صاحب کی تقریر کے بعد اس اجلاس کی آخری تقریر مکرم حنیف جواہر صاحب نے کی۔ آپ نے قرآنی آیت صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا کے موضوع پر خطاب کیا اور درود شریف کی برکات بیان کیں۔ انہوں نے کہا کہ درود کے پڑھنے کے ساتھ ہماری رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبت بڑھتی ہے اور ہم خدا کے محبوب بن جاتے ہیں

دوسرے اجلاس کی کارروائی

۵ دسمبر ہفتہ کے روز دوسرا اجلاس نماز مغرب عشاء کی ادائیگی کے بعد ۸½ بجے منعقد ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت جماعت ماریشس کے نیشنل پریذیڈنٹ مکرم اسمٰعیل سبحان صاحب نے کی۔ مکرم مناف ہولاش صاحب کی تلاوت قرآن اور مختار تجو صاحب کی نظم کے بعد مکرم صدر صاحب نے پروگرام کا مختصر تعارف کروایا اور حاضرین کو پوری توجہ سے تقاریر سننے کی تلقین کی۔ بعدہ مکرم ڈاکٹر مناف خدارن صاحب ایم۔ بی۔ بی۔ ایس نے آیت قرآنی زَادَکُمْ بَسْطَۃً فِی الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ کے عنوان پر حاضرین سے خطاب کیا۔ انہوں نے طالوت بادشاہ کی خوبیوں کا ذکر کرتے ہوئے حاضرین کو تاکید کی کہ وہ حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کی روشنی میں جسمانی دینی روحانی اور اخلاقی استعدادوں کی نشوونما اور ان کا صحیح طور پر استعمال کریں۔

مکرم ڈاکٹر صاحب کے بعد مکرم یداللہ بھنو صاحب نے قرآنی ارشاد بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلّغ کے لفظ میں زور اور تاکید پائی جاتی ہے۔ چنانچہ اس حکم کی تعمیل میں بانیٔ اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے انتہائی جانفشانی سے اسلام کی تبلیغ کی اور اس راہ میں ہر دکھ کو برداشت کیا۔ انہوں نے کہا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سنت اور احادیث بھی مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ کے تحت ہیں۔ کیونکہ آپ کا کوئی عمل اللہ کے حکم کے بغیر نہ تھا۔ اس لئے قرآنی وحی سنت اور احادیث کی اشاعت اور تبلیغ مسلمانوں پر فرض قرار دی گئی ہے۔

پروگرام کے مطابق اگلی تقریر مکرم حمید زیاد علی صاحب کی تھی۔ موصوف نے قرآنی آیت وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ کی تشریح کرتے ہوئے بتایا کہ ہمیں اللہ سے محبت میں اتنی ترقی کرنی چاہیئے کہ اس کے مقابل پر سب چیزیں ہیچ نظر آئیں۔ انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زندگی کے دلچسپ اور ایمان افروز واقعات کی روشنی میں بیان کیا کہ آپ کا ہر لمحہ اس حقیقت کا ترجمان تھا کہ اللہ تعالیٰ کی محبت آپ کو سب سے زیادہ عزیز تھی۔

مکرم زیاد علی صاحب کی تقریر کے بعد مکرم نیشنل پریذیڈنٹ صاحب نے مختصر طور پر حاضرین سے خطاب کیا اور کہا کہ احمدیت ایک عظیم برکت ہے جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں دی ہے ہمیں اس کی قدر کرنی چاہیئے اور بالخصوص اپنے بچوں کی تربیت اس رنگ میں کریں کہ وہ احمدیت کے مضبوط اور جانثار سپاہی بنیں۔ اس سلسلہ میں والدین کو اپنے فرائض کی انجام دہی میں خصوصی توجہ دینی چاہیئے۔ اس کے ساتھ ہی اجلاس کا اختتام ہوا۔

(باقی)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

اخبار الفضل

خود خرید کر پڑھے (منیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ :- خطاب حضور

ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ مجھے یہ سوچنے کی ضرورت بھی نہیں پڑتی کہ پیسے کہاں سے آئیں گے۔ میں تو حیران ہوں اور حیرت میں گم ہوں اور اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ مجھ ذرۂ ناچیز کو اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ میں پکڑا اور اعلان کر دیا کہ اس کے ذریعے سے میں دنیا میں انقلاب لا کر دکھاؤں گا۔

اِمداد دَورانِ سال

حضور نے فرمایا کہ صدر انجمن احمدیہ اور دوسرے مرکزی اداروں کے کارکنوں کو ہم گذارے کی رقم دیتے ہیں۔ مگر ان کی ضرورتوں کا بھی خیال رکھتے ہیں چنانچہ اس سال صدر انجمن احمدیہ، دفتر پرائیویٹ سیکرٹری، تحریک جدید، وقف جدید، انصار اللہ، خدام الاحمدیہ، لجنہ اماء اللہ اور فضل عمر فاؤنڈیشن کے اداروں نے ۲۱ لاکھ روپے سے زائد کی رقم بطور امداد کارکنوں کو دی۔ پھر بھی ہمارے کارکن قربانی کر کے ہی کام کر رہے ہیں

وقف جدید کے بارے میں حضور نے فرمایا وہ بڑا اچھا کام کر رہی ہے۔ اس کے معلمین کے ذمے تربیت کا کام ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تربیت کا کافی کام ہو رہا ہے لیکن ابھی یہ کام تھوڑا ہے آگے بڑھنا چاہیئے۔ آگے بڑھیں۔

وقف عارضی کے بارے میں حضور نے فرمایا کہ اس کا مقصد پندرہ دن کے لئے اپنے شہر سے باہر جا کر درویشانہ زندگی گذارنا ہے۔ اس کے لئے جو قربانی کرنی پڑتی ہے اس کا واقفین عارضی کو فائدہ بھی ہوتا ہے۔ حضور نے فرمایا لیکن اصطرف توجہ کم ہے یہ آپ احباب کے فائدہ کے لئے ہے۔ میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ سال میں پندرہ دن بچائیں، درویش بنیں، کسی کی دعوت نہ کھائیں، سوڈے کی بوتل بھی نہ پئیں، درویشوں کی طرح رہیں، اور جب بھی فرصت ملے پورے طور پر اللہ کو یاد کریں۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانوں کو یاد کر کے ان پر درود پڑھیں اور جب کام کر رہے ہوں تو کام کرتے ہوئے بھی درود کا ورد کرتے رہیں۔ میں تو کاغذات پر دستخط کرتے ہوئے بھی بعض وظیفے پڑھا کرتا ہوں۔

حضور نے اس ضمن میں ایک واقعہ سنایا کہ جب میں کالج میں پرنسپل تھا تو ایک دن کلرک نے میرے سامنے بہت سے داخلہ فارم لا کر رکھے جن پر دستخط کرنے تھے میں نے کلرک کو کہا کہ جب تک تم یہاں میرے پاس کھڑے ہو اور میں دستخط کر رہا ہوں تم بھی سبحان اللہ سبحان اللہ کا ورد کرتے رہو۔ چنانچہ اس نے میرے دستخط ختم کرنے کے بعد بڑے بشاش چہرے کیساتھ مجھے بتایا کہ اس نے غالباً ۲۵۰ دفعہ سبحان اللہ کا ورد کیا ہے حضور نے فرمایا تیزی اختیار کریں اور سستیوں کے نتیجے میں اپنی نعمتوں کو کم نہ کریں۔ جماعت کے ہر پروگرام میں دل سے حصہ لیں۔ اور سب کچھ کر کے خدا کے حضور یہی کہو کہ ہم نے کچھ نہیں کیا۔ ہم نے خدا سے پیار اس لئے نہیں کرنا کہ ہم نے خدا سے کچھ ضرور ہی لینا ہے بلکہ اس لئے کہ تمام مخلوق اس بات کی سزاوار ہے کہ اس کی گردن اس کے خالق کے سامنے کمال عاجزی سے جھکی رہے۔

حضور نے آخر میں فرمایا دعائیں میں ہر وقت آپ کو دیتا ہوں اور انشاء اللہ دیتا رہوں گا۔

اس کے بعد حضور السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہہ کر فلک شگاف نعروں کی گونج میں واپس تشریف لے گئے۔

حضور کا خطاب ۲ بجکر ۲۰ منٹ پر شروع ہوا اور چار بجکر چھ منٹ پر اختتام پذیر ہوا اس طرح سے حضور نے قریباً پونے دو گھنٹے تک خطاب فرمایا۔

محترمہ اماں رکھی دائی صاحبہ کو سپردِ خاک کر دیا گیا

(ربوہ) ۱۹ جنوری اماں رکھی دائی صاحبہ کو کل مورخہ ۱۸ جنوری ۱۹۸۲ء کو بہشتی مقبرہ میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔ نماز جنازہ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد مبارک میں بعد نماز ظہر پڑھائی اور بواحقین سے اظہارِ تعزیت فرمایا۔ بعد ازاں موصیہ ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم سعد اللہ صاحب صدر محلہ فیکٹری ایریا نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے چار لڑکوں اور دو لڑکیوں کے علاوہ بے شمار پوتے پوتیاں نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں مرحومہ کی دو لڑکیاں ہاجراں بی بی اور مہراں بی بی ہیں جبکہ لڑکوں کے نام مکرم سراج الدین صاحب مکرم جلال الدین صاحب مکرم عبد السمیع صاحب اور مکرم محمد احمد صاحب ہیں۔ مرحومہ نہایت نیک پابند صوم وصلوٰۃ اور نیک طبیعت خاتون تھیں۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

درخواست دُعا

میری اہلیہ صاحبہ کافی عرصہ سے اعصابی کمزوری کی مرض میں مبتلا ہیں تاحال کوئی افاقہ نہیں علاج جاری ہے۔ بزرگانِ جماعت سے ان کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ صحت فرما دے اور تمام پریشانیوں کو دور فرما دے آمین۔

(ناصر احمد ظفر گارڈ۔ ریلوے کالونی خانیوال)

- میری اہلیہ دماغی عارضہ اور صحت کا خیال نہ رکھنے کی وجہ سے سخت بیمار ہیں۔ احباب سے صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔ (ڈاکٹر رشید احمد ۵ دارالصدر شمالی ربوہ)
- میرے دوست بشیر احمد صاحب آف پوہلہ مہاراں ضلع سیالکوٹ عرصہ دو سال سے ٹانگوں سے معذور ہیں۔ چل پھر نہیں سکتے۔ احباب سے ان کی کامل وعاجل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔ (محمد صادق آفتاب۔ معلم واقفِ جدید پوہلہ مہاراں ضلع سیالکوٹ)
- میرے ایک عزیز بزرگ عرصہ سے بیمار ہیں کمزور بہت ہو گئے ہیں اسی طرح برادرم مسعود احمد صاحب خورشید کراچی کے بیوی بچے جلسہ سالانہ سے واپسی کے بعد بیمار ہو گئے ہیں۔ ان سب کی کامل وعاجل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

(حکیم حفیظ الرحمان سنوری۔ ربوہ)

- میری پیاری بہن قدسیہ یونس صاحبہ جو طویل عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں اور میو ہسپتال لاہور میں زیرِ علاج ہیں۔ تین تاریخ سے ان پر بے ہوشی سی طاری ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

(بشارت احمد مکان نمبر ۵/۱۴۷ اٹک سٹی)

ہمت و استقلال

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مکی زندگی میں کس قدر مصائب اور مشکلات پیش آئے۔ اگر کوئی اور ہوتا تو قریب تھا کہ خودکشی کر لیتا۔ مگر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمت و استقلال میں ذرا بھی فرق نہیں آیا یہ قوت اور ہمت معجزہ ہے۔ خدا پر بھروسہ یہ سب سے بڑھ کر یا قوتی ہے۔ اس سے سب خوف اور تکان دور ہو جاتے ہیں"

(الحکم ۱۰ فروری ۱۹۰۱ء صفحہ ۱۲)

نون ٹریڈرز
نون گلاس کمپنی
مین بازار سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا
ہمارے ہاں پاکستان چپ بورڈ کا چپ بورڈ فارمیکا
ہارڈ بورڈ اور فوم مٹرس ہر قسم اور
عمارتی شیشہ، شیٹ گلاس حسن ابدال کا بنا ہوا
ارزاں نرخوں پر دستیاب ہے

20/1/82

الفضل کی توسیع اشاعت کیلئے دورہ

خاکسار مینجر الفضل کی حیثیت سے اخبار الفضل کی توسیع اشاعت کے سلسلہ میں کراچی، حیدر آباد، نواب شاہ، سکھر، ملتان، ساہیوال وغیرہ شہروں کی جماعتوں میں جا رہا ہے۔ امراء صاحبان، مربی صاحبان اور دیگر احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ خاکسار کے ساتھ ہر ممکن تعاون فرما کر شکریہ کا موقعہ دیں۔ اخبار الفضل دراصل ایک ایسی روحانی نہر ہے جو احمدیت کی کھیتی کو سیراب کرنے والی ہے اس کا ہر احمدی گھرانہ میں جانا تربیت اولاد کے لئے اشد ضروری ہے۔

(خاکسار گیانی عباد اللہ مینجر روزنامہ الفضل ربوہ)

خدمت کی راہوں پر رواں دواں: دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ، فون: ۷۴۸۴۴
بالمقابل ایوانِ محمود، ربوہ، فون: ۶۳۸
۷۱۔ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ ۔ قلعہ کالر ضلع سیالکوٹ

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
زیرِ نگرانی: حکیم عبد الحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان رحمۃ اللہ علیہ
ہو چکا ہے:

آپ کو معلوم ہو کہ
ہمارے دواخانہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
کا نام اب:

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شفا اللہ سے مانگیں
اور کیور CURE اپنے کیمسٹ سے
بواسیر کی کامیاب دوا PILES CURE
کے موجد اب نظامِ ہضم کی امراض۔ دل۔ دماغ۔ اعصاب
اور نظامِ تنفس Respiratory System ناک۔ گلا
اور چھاتی وغیرہ کی 140 پرانی اور ضدی امراض کیلئے
140 کیورز CURES پیش کرتے ہیں
مرض کا نام بتا کر قریبی دوا فروش سے -/15 میں اُس
بیماری کی کیور حاصل کریں نہ ملے تو -/5 زائد بھیج کر ڈاک
سے منگوالیں۔ نرخنامہ اور کیور ٹیوٹر لٹریچر مفت طلب فرمائیں۔
کیور ٹیوٹر میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶

ضروری گذارش

الفضل میں مختلف پراپرٹی ڈیلروں کے اشتہارات چھپتے رہتے ہیں۔ اس سلسلہ میں جملہ قارئین الفضل کی خدمت میں بطور اطلاع گذارش ہے کہ وہ صرف اس پر ہی اکتفا نہ کر لیا کریں کہ الفضل میں فلاں اشتہار چھپا ہے۔ بلکہ سودا کرتے وقت پوری سوجھ بوجھ اور جانچ پڑتال کے بعد قانونی طور پر پوری تسلی کر لیا کریں تا کہ بعد میں کوئی قباحت رونما نہ ہو۔

(ناظر امور عامہ ربوہ)

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
ہمدردانہ مشورہ اور قابل اعتماد اصولی علاج کے لئے
مطب ناصر دواخانہ۔ گول بازار ربوہ
فون نمبر ۵۳۴

آپ اپنی کوئی چیز بیچنا چاہتے یا خریدنا چاہتے ہیں۔ مثلاً
ریڈیو۔ ٹیپ ریکارڈر۔ فریج۔
ٹیلیویژن۔ موٹر سائیکل وغیرہ
رابطہ قائم کریں۔
اقبال ٹریڈرز (رجسٹرڈ)
ڈیلرز کمیشن ایجنٹس۔
ایجنسی ہولڈرز۔ کنٹریکٹرز
راجپوت منزل متصل پوسٹ آفس گول بازار ربوہ

شالوں کی مشہور دکان
الفردوس شال ہاؤس
۸۵۔ انارکلی لاہور
الفردوس شال ہاؤس
لاہور فون ۳۲۴۴۴۸

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
الحمرا اسٹیٹس فون ۳۸۵۲
۶۹۹۔ اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

کراچی میں جائیداد کی خرید و فروخت
اور
سندھ میں زرعی زمین کے حصول کیلئے
درج ذیل پتہ پر رابطہ قائم کیجئے
لینڈ مارکس
LAND MARKS.
۱/۱۰۳ کمرشل ایریا بی" پوسٹ بکس نمبر ۱۰۴۳۶
ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۲۴
فون: ۵۴۰۸۳۴ - ۵۴۰۸۶۶

زرعی اجناس و بیج
کی خرید و فروخت کیلئے
غلہ منڈی شہداد پور کی
مشہور دکان
چوہدری خلیل احمد
کمیشن ایجنٹ
غلہ منڈی شہداد پور ضلع سانگھڑ
فون نمبر ۲۱۳

پرانے اور سچیدہ امراض کے مایوس اور پریشان مریض
ہمدردانہ مشورہ بہترین تشخیص اور کامیاب سائنٹفک علاج کیلئے پتہ یاد رکھیں
جرمن، امریکن اور پاکستانی ہومیوپیتھک و بایوکیمک ادویات سے کامیاب علاج کیلئے تشریف لائیں یا مفصل علامات لکھکر بذریعہ ڈاک دوا طلب فرمائیں۔ مشورہ دمفت کیلئے جوابی لفافہ بھیجیں
شاہ ہومیوپیتھک سٹورز اینڈ ہسپتال
رحمت بازار ربوہ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ لاہور پر
تشریف لائیں
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
فون نمبر: ۶۸۱۲۶ ، ۵۳۴۲۰ ، رہائش ۶۲۹۳۰ ، فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۳۶۲
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

فوری ضرورت منشی برائے اراضی
ہماری اراضی موضع بجار تحصیل خوشاب کیلئے ایک محنتی منشی کی ضرورت ہے
اراضی پر رہائش کا معقول بندوبست ہے۔ درخواست پر پریذیڈنٹ یا امیر ضلع
کی تصدیق کے ساتھ بھجوائی جائے۔ تنخواہ حسب قابلیت دی جائے گی
پتہ:۔ محمود احمد خان معرفت مرزا مجید احمد الفارس دار الصدر ربوہ

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد اور مرض اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کے لئے
سنہ ۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام
ھو الشافی
دواخانہ حکیم نظام جان
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان۔ پوسٹ بکس نمبر ۲۲۲ • چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون نمبر ۷۲۹۹۷
ربوہ کا پتہ: مکان نمبر ۳/۵ نزد ناصر کنڈر گارٹن سکول (دواخانہ حکیم نظام جان۔ ربوہ) دوائی اور مشورہ کیلئے یہاں تشریف لائیں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مطالبات تحریک جدید میں سے ایک مطالبہ سادہ زندگی بسر کرنا ہے

مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

اراضی برائے فروخت

دو ایکڑ زمین جو کہ احمد نگر کے گاؤں کے ساتھ ہے برائے فروخت موجود ہے۔ یہ ربوہ سے تقریباً دو تین میل کے فاصلے پر واقع ہے اور دونوں طرف پکی سڑک ہے۔ خواہشمند حضرات ہم سے رابطہ قائم کریں۔

بریگیڈیئر مرزا مبشر احمد ۲۴۔ علاؤ الدین روڈ لاہور چھاؤنی فون ۳۷۲۰۵۷

مرزا مجید احمد الفارس محلہ دارالصدر ربوہ ضلع جھنگ

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے قابلِ اعتماد ادارہ

فون دفتر ۔۶۴

صدیق اسٹیٹ ایجنسی

فون رہائش ۔۵۴

نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ

ربوہ

پروپرائیٹر: چوہدری محمد صدیق

کئی سال سے آپکی بے لوث خدمت کرنیوالا واحد ادارہ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

سکنی و زرعی اراضی، مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت کیلئے آپ کی خدمت کا متمنی

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

انس مارکیٹ ربوہ

فون نمبر ۵۳۵

جدید فیشن کیمطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے

نیو پاک جیولرز

۱۱۱۔ فیروزپور روڈ لاہور

نزد گلیکسی سینما اچھرہ

فون ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶، ۴۱۸۶۴۵

رہائش

پروپرائیٹر میاں عظیم قادر اینڈ سنز

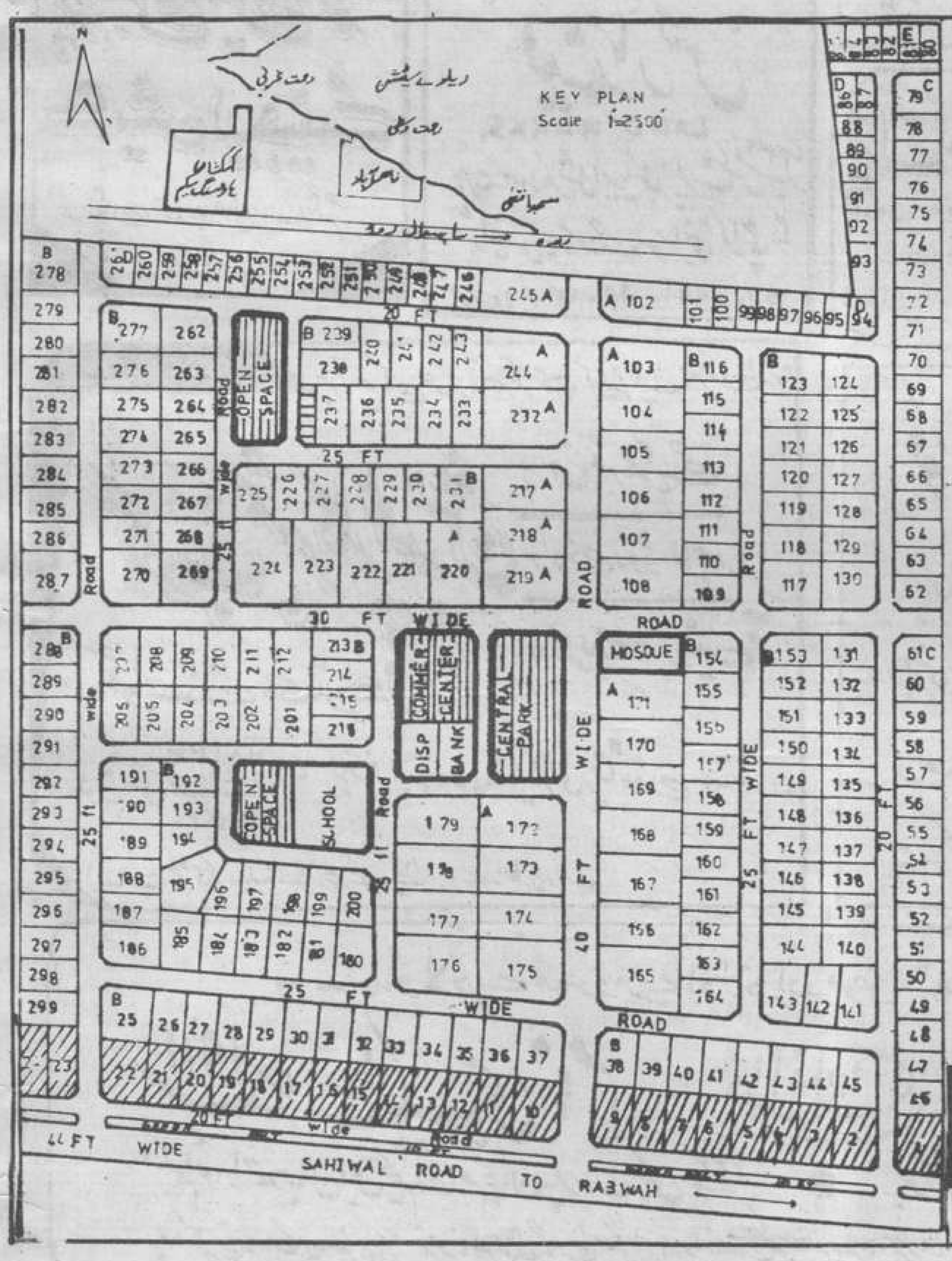

KAHKISHAN HOUSING SCHEME RABWAH

SCALE 1=150'

		SIZE		no of Plot
1	One kanal plots	100×55	A	33
2	10 Marla Plots	70×40	B	170
3	10 Marla shops cum Residential	70×40		24
5	7 Marlas Plots	55×35	C	34
6	5 Marla Plots	50×28	D	32
7	3 Marla	45×22	E	6
	Mohala Shops	20×12		6
	Commercial center			1
	Publick Building			3
	Bank			1
	TOTAL NO OF PLOTS			310
	Residential Plots			299

MEMO - NO حکومت پنجاب سے منظور شدہ DG/H&PD/TPS/81/897

ساہیوال روڈ پر مسجد اقصیٰ سے چار فرلانگ مغرب کی جانب اپنی طرز کی واحد ہاؤسنگ سکیم

کہکشاں ہاؤسنگ سکیم ربوہ

خوشخبری: ڈیولپمنٹ شروع ہوگئی۔ بجلی کی فراہمی پکی سڑکیں، پکی نالیاں

گورنمنٹ سے معاہدہ کے مطابق ڈیولپمنٹ شروع ہوگئی ہے۔ مجوزہ پلان سیلاب اور کلر سے محفوظ حدود کمیٹی میں سب سے اونچی جگہ پر واقع ہے اپنی پسند کے مطابق گورنمنٹ سٹینڈرڈ سائز کے پلاٹس حاصل کریں

: مزید معلومات کیلئے :

العارف اسٹیٹس ڈیولپرز گول بازار ربوہ

فون آفس: ۴۹۸ — رہائش: ۴۷۸